



4823CH11

11

## ایک خط



حوض خاص، نئی دہلی

17 نومبر 2008

پیاری نادرہ

تسلیم!

کہو کیا حال ہے؟ بہت دنوں سے تم نے کوئی خط نہیں لکھا۔ فون پر بھی تم سے بات نہیں ہوئی۔ شاید تمہارا فون نمبر بدل گیا ہے، اس لیے آج تمہیں خط لکھنے بیٹھ گئی۔ اب موبائل فون اور انٹرنیٹ کا چلن عام ہے مگر خط لکھنے اور خط پڑھنے کا مزہ ہی کچھ اور

ہے۔ دور بیٹھے بیٹھے بھی لوگ ایک دوسرے سے مل لیتے ہیں۔ پوری نہ سہی آدھی ملاقات تو ہو ہی جاتی ہے۔

آج کل دہلی کا موسم بہت خوش گوار ہے۔ ہم لوگ اکثر شام کو موسم کا لطف اٹھانے کے لیے کبھی نہرو پارک، کبھی انڈیا گیٹ اور کبھی ہمایوں کے مقبرے کی سیر کو چلے جاتے ہیں۔ کل ہم لوگ پرگتی میدان گئے تھے۔ ان دنوں وہاں نمائش

لگی ہوئی ہے۔ خوب مزہ

آیا۔ ہم نے دو تین

گھنٹے وہاں گزارے۔

طرح طرح کی چیزیں

دیکھیں۔ ہندوستان کے





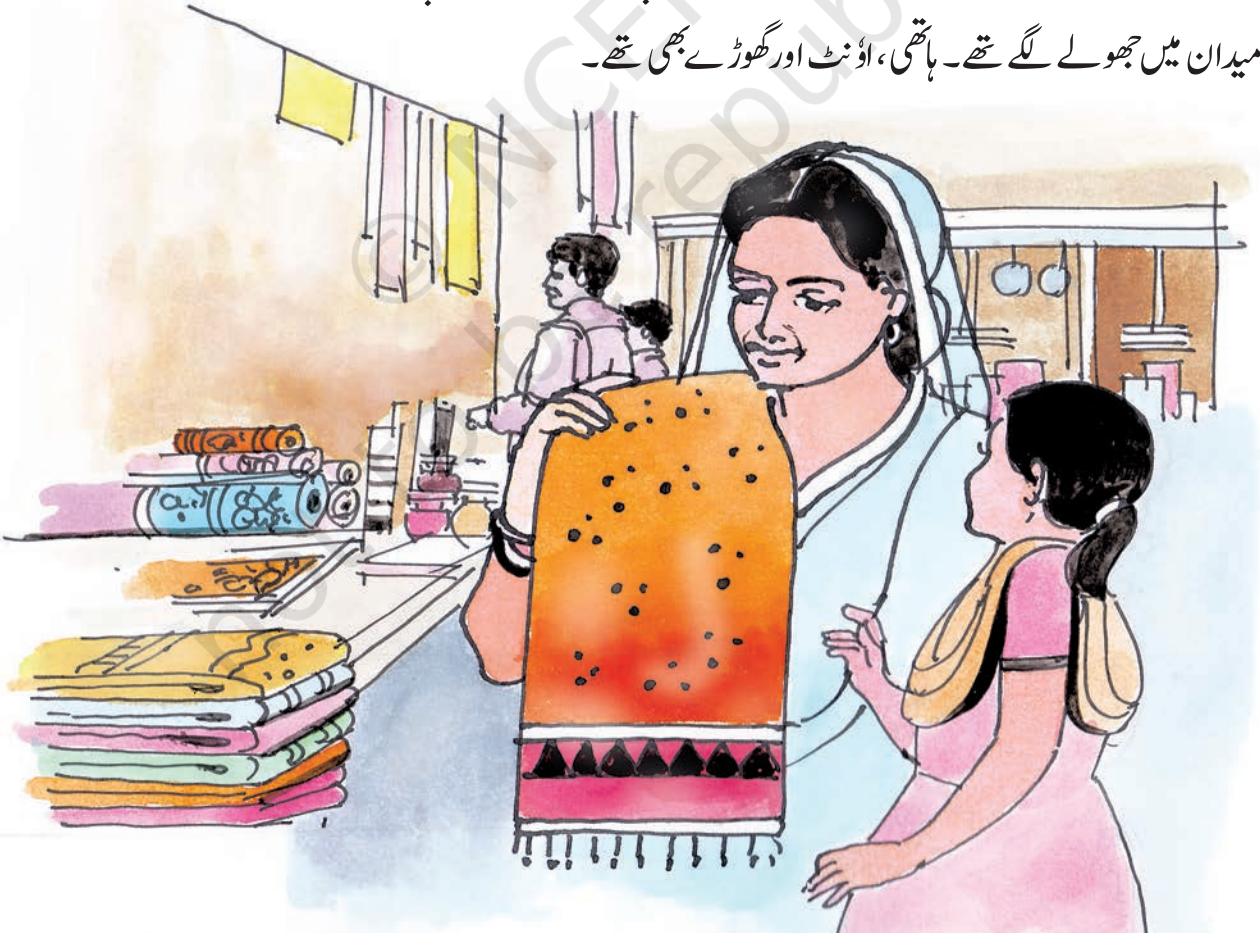
ہر صوبے والوں نے اپنے الگ الگ اسٹال لگا رکھے تھے۔ ہمیں تو سب سے اچھا راجستھان کا اسٹال لگا۔ وہاں کپڑے بہت اچھے، سستے اور رنگ برنگے تھے۔ کرناٹک کے اسٹال سے ہم نے چند دن کی لکڑی کا ہار خریدا۔ ایک دو چیزیں بھائی جان کو امریکہ بھیجنے کے لیے بھی خریدیں۔ اماں نے ایک ساڑھی خریدی اور میں نے

ایک گرتا۔ تمہارے لیے ایک شال خریدی ہے، کشمیر کے اسٹال سے۔ تم آؤ گی تب وہ ملے گی، سمجھیں!

ریلوے کا اسٹال آصف کو بہت پسند آیا۔ وہاں پہنچ کر تو وہ کھوسا گیا۔ نمائش میں سب سے زیادہ اسٹال کپڑوں

کے تھے۔ اس کے بعد کھلونوں کی دکانیں تھیں۔ ہر دکان پر بچوں کی بھیر تھی۔ پاس ہی ایک

میدان میں جھولے لگے تھے۔ ہاتھی، اونٹ اور گھوڑے بھی تھے۔



پرگتی میدان سے نکل کر ہم سائنس میوزیم بھی گئے۔ ایک جگہ بہت بھڑنگی ہوئی تھی۔ پتا چلا کہ وہاں ہر طرف آئینے لگے ہیں اور لوگ اپنی صورتیں دیکھ دیکھ کر ہنس رہے ہیں۔ ہم بھی اندر چلے گئے۔ کسی آئینے میں ہماری ناک سوئڈ جیسی لمبی، کہیں چہرہ ایک دم چپٹا، کہیں گردن بانس کی طرح، کہیں ہم اتنے موٹے دکھائی دیے کہ کیا بتائیں۔ اپنی حالت پر بہت ہنسی آتی تھی۔ خیر لمباقصہ ہے۔ ملوگی تو سناؤں گی۔



گھر آتے ہی یہ خط لکھنے بیٹھ گئی۔ اب یہ بتاؤ تم دلی کب آرہی ہو؟ چچی جان کو آداب۔ چچا جان کیسے ہیں؟  
اُنھیں ہمارا آداب کہنا۔ خط جلدی لکھنا۔

تمھاری اپنی  
عارفہ

## مشق

### I پڑھیے اور سمجھیے:

سُہانا	:	خوش گوار
آسانی	:	سہولت
مزہ، خوشی	:	لطف
زیادہ تر	:	اکثر
قبر پر بنی ہوئی عمارت	:	مقبرہ
میلہ، ایکڑیشن	:	نمائش
ریاست	:	صوبہ

### II سوچیے اور بتائیے:

- 1- یہ خط کس نے کس کو لکھا ہے؟
- 2- خط کو آدھی ملاقات کیوں کہا جاتا ہے؟
- 3- نمائش میں عارفہ نے کیا کیا خریدا؟
- 4- عارفہ کو کون سا اسٹال سب سے اچھا لگا؟
- 5- آئینے دیکھ کر لوگ کیوں ہنس رہے تھے؟

### III دیئے ہوئے لفظوں کی مدد سے خالی جگہیں بھریے:

- |       |                        |          |       |        |
|-------|------------------------|----------|-------|--------|
| آئینے | پرگتی میدان            | خوش گوار | نمائش | امریکہ |
| 1-    | آج کل دہلی کا موسم بہت | .....    | ہے۔   |        |

- 2- کل ہم لوگ..... گئے تھے۔  
 3- ایک دو چیزیں بھائی جان کو..... بھیجنے کے لیے بھی خریدیں۔  
 4- پتا چلا کہ وہاں ہر طرف..... لگے ہیں۔  
 5-..... میں سب سے زیادہ اسٹال کپڑوں کے تھے۔

IV ان جملوں کو غور سے پڑھیے:

- 1- کل ہم پرگتی میدان گئے  
 2- طرح طرح کی چیزیں دیکھیں  
 3- تمہارے لیے ایک شال خریدی  
 ان جملوں میں 'گئے'، 'دیکھیں'، 'خریدی' ایسے لفظ ہیں جن سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ ایسے لفظوں کو "فعل" کہتے ہیں۔

اس سبق سے تین جملے تلاش کر کے لکھیے اور ان کے 'فعل' بتائیے:

V نیچے دیے گئے حروف کی ترتیب درست کر کے الفاظ بنائیے:

.....	ی	ل	ہ	د
.....	ن	ن	د	چ
.....	ے	ن	ا	د
.....	ٹ	ی	ا	س
.....	ن	ا	ہ	د
.....	ن	و	س	ت

VI عملی کام:

اپنے دوست / سہیلی کے نام خط لکھیے۔